ادبیات

خیال و خامہ

جاوید احمد غامدی

○

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

پھر وہی شوقِ دلبری، کچھ تو ملے فراغ ابھی
آتشِ غم سے داغ کر بیٹھے ہیں داغ داغ ابھی

شیخ کے اختیار میں ابر بھی ہے، ہوا بھی ہے
آئے، اگر بجھا سکے، ہاتھ میں ہے چراغ ابھی

آپ کے ہیں تو پھر یہ کیوں زرد پڑے ہیں سرنگوں
ابرِ کرم کے منتظر آپ کے باغ و راغ ابھی

اپنے وجود کی فغاں فلسفہ ہاے شرق و غرب
پھر بھی اسیرِ زلف ہیں تیرے دل و دماغ ابھی

اِس سے ہوئی ہے ساقیا، گردشِ رنگِ مے کدہ
تیری نگاہِ التفات بھرتی رہے ایاغ ابھی